یہ فضیلة کون رکھتا ہے سوائے بوتراب	⁕	ہے خدا کي عرش پہ واللہ جائے بوتراب
بندہ ئے خاکي کو ہے کافي ولائے بوتراب	⁕	آشناء کبریا ہے آشنائے بوتراب
کیا شرف پایا ہے عالم میں علي کي ذات نے	⁕	پشت پیغمبر پہ تھي کعبة میں پائے بوتراب
خاك لوں گرہات میں لیگا تو ہوجائے گا زر	⁕	زیور لب جسکے ہوگا اسم ہاء بوتراب
شیعئے حیدر جو ہیں انکو کسي کا ڈر نہیں	⁕	ہوئنگے وہ حشر میں زیر لوائے بوتراب
یاد کرتا رہکئے مرقد کو کرتا ہوں دعاء	⁕	بعد مردن قبر میں جلوا دکھائے بوتراب
حل کرو مشکل میري مشکل مے ہم نے جب کہا	⁕	مشکل مے حل کرنے کو اس وقت آئے بوتراب
دل پہ کیا وہم گمان گنداشب معراج میں	⁕	جب سني پردہ سے احمد نے صدائے بوتراب
آپ فرماتے تھے اپني اب شہادة ہے قریب	⁕	مالك اشتر ہوئے جس دم فدائے بوتراب
پوچھتا تھا گر کوئي کرتا ہے کیوں تلوار تیز	⁕	زادہء ملجم یہ کہتا تھا براء بوتراب
آن کر مرغابیوں نے شہ کا پکڑا پیرہن	⁕	قصر سے جس دم در اقدس پہ آئے بوتراب
در سے بھي دیوار سے بھي آئي رونے کي صدا	⁕	گھر میں جب اللہ کے تشریف لائے بوتراب
زخم کے اوپر لگے جب زخم تیغ زہر کا	⁕	سجدة حق سے بھلا کیا سر اوٹھائے بوتراب
پھینك کر مندیل سر روح الامین نے آہ کي	⁕	جب نظر آئے لہو میں تر قباء بوتراب
شبرو شبیر جب لائے اوٹھا کر شاہ کو	⁕	ہو گیا ماتم سرا دولة سراء بوتراب
زخم جو کھایا تو تھي اونیسویں رمضان کي	⁕	وافغه ایکویسوین تاریخ پائے بوتراب
بخت تا بندہ نہ کیوں اخلاص کا ہو مؤمنو	⁕	لے دعاء برہان دیں کي اور کر ثناء بوتراب